نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرصدارت محکمہ زراعت کے جاری اقدامات کے جائزہ اجلاس کا انعقاد

اجلاس میں صوبہ بھر میں گندم کی کاشت کے اہداف، تصدیق شدہ بیج کے استعمال، کھادوں کی مقررہ قیمتوں پر دستیابی، دھان کی کٹائی، فصلوں کی باقیات جلانے کی روک تھام سمیت مختلف زرعی ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

لاہور 13 نومبر 2026( ) وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِ صدارت سول سیکرٹریٹ لاہور میں اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں گندم کی کاشت، تصدیق شدہ بیج کے استعمال، کھادوں کی مقررہ قیمتوں پر دستیابی، سموگ کنٹرول پروگرام اور مختلف زرعی ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب شکیل احمد میاں، سپیشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت ٹاسک فورس شبیر احمد خان، ڈپٹی سیکرٹری زراعت پلاننگ ڈاکٹر کاشف بشیر، ڈائریکٹر جنرلز زراعت نوید عصمت کاہلوں، ڈاکٹر ساجد الرحمٰن، شہباز اختر، کنسلٹنٹ محکمہ زراعت ڈاکٹر انجم علی، عبدالحمید و دیگر افسران نے شرکت کی۔

اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے صوبائی وزیرزراعت کو بتایا گیا کہ پنجاب میں گندم کی کاشت کا 52 فیصد ہدف حاصل کرلیا گیا ہے جبکہ گزشتہ سال کے مقابلے میں گندم کے زیرِ کاشت رقبے میں 7.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اب تک مجموعی کاشتہ رقبے میں سے 51 فیصد پر گندم کی کاشت بذریعہ لائن سوئنگ کی گئی جبکہ تصدیق شدہ بیج کا استعمال 44 فیصد رہا ہے۔ صوبائی وزیر نے ہدایت کی کہ گندم کی کاشت کی مہم کے دوران مقررہ ہدف کے حصول کے لیے فیلڈ فارمیشنز کاشتکاروں کے شانہ بشانہ شریک رہیں۔ کاشتکاروں کو معیاری بیج و کھادوں کی مقررہ قیمتوں پر دستیابی یقینی بنائی جائے۔

اجلاس میں دھان کی کٹائی، فصلوں کی باقیات جلانے کی روک تھام اور سموگ کنٹرول اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سید عاشق حسین کرمانی نے ہدایت کی کہ ہفتہ وار تعطیلات کے دوران بھی فیلڈ نگرانی جاری رکھی جائے اور فصلوں کی باقیات جلانے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے۔

مزید براں، بریفنگ کے دوران اجلاس کو بتایا گیا کہ کسان کارڈ کے پانچویں مرحلے میں 10 لاکھ کاشتکاروں کے لیے 100 ارب روپے کے زرعی قرضوں کی منظوری دی گئی ہے، جن میں سے 8 لاکھ 18 ہزار کاشتکاروں کو کریڈٹ سہولت فراہم کی جا چکی ہے جبکہ 26 ارب روپے کے قرضے استعمال ہو چکے ہیں۔ گرین ٹریکٹرز پروگرام کے چوتھے مرحلے میں 1840 ٹریکٹرز فراہم کیے جا چکے ہیں۔ پانچویں مرحلے میں 9 ہزار 500 مقامی و درآمدی ٹریکٹرز فراہم کیے جائیں گے۔ اس مرحلے کے لیے 3 لاکھ 5 ہزار درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن میں سے ایک لاکھ 88 ہزار کی تصدیق مکمل ہو چکی ہے۔ اجلاس میں ماڈل ایگریکلچر مالز، ایگریکلچر انٹرن شپ پروگرام اور پانی کے مؤثر استعمال کے منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ بھی لیا گیا۔ زیرِ زمین پانی کی سطح بہتر بنانے کے لیے 1 ہزار گراؤنڈ واٹر ی چارج ویلز کے منصوبے کے تحت 139 ویلز مکمل کیے جا چکے ہیں۔ بٹھوہار میں 97 چھوٹے ڈیمز کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ کلین ایئر پروگرام کے تحت سیٹلائٹ کی فراہمی مکمل کر لی گئی ہے جس کی مدد سے

اپنا روزگار پروگرام کے تحت اب تک 9 ہزار سے زائد کاشتکاروں میں 1 ارب 34 کروڑ روپے کے پے آرڈرز تقسیم کیے جا چکے ہیں۔
اس موقع پر سید عاشق حسین کرمانی نے ہدایت کی کہ تمام زرعی ترقیاتی منصوبوں پر مقررہ ٹائم لائنز کے مطابق عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ گندم کی کاشت کے اہداف کا حصول، کسان کارڈ قرضوں کی بروقت ریکوری، فصلوں کی باقیات جلانے کی روک تھام اور جعلی کھادوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں محکمہ زراعت کی اہم ترجیحات ہیں۔ اس ضمن میں تمام فیلڈ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری مستعدی سے ادا کریں۔

☆☆☆☆